نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں چار تھیں یا ایک؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:JTL-1819 تاریخ:08-07-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی شہزادیاں ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اہلسنت کا اس پر اتفاق ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار حقیقی شہزادیاں ام المؤمنین سیدتنا خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے ہیں، جن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:(۱) حضرت زینب (۲) حضرت رقیہ (۳) حضرت ام کلثوم (۴) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہن اور یہ قرآن و حدیث، سیرت وتاریخ، طبقات وانساب اور اس مسئلہ کے منکرین کی معتبر کتب سے ثابت ہے۔

قرآن مجید سے دلائل:

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:﴿یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ﴾ ترجمہ: اے نبی! اپنی بیبیوں اور صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں۔

(القرآن الکریم، پارہ 22، سورۃ الاحزاب، آیت 59)

مذکورہ بالا آیت کے تحت تفسیر روح البیان میں ہے:"اربعا ولدتها خديجة وهي زينب ورقية و ام كلثوم و فاطمة رضى الله عنهن متن فى حياته عليه السلام الا فاطمة فانها عاشت بعده ستة اشهر

"ترجمہ: (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی) چار بیٹیاں ہیں، جو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے ہیں اور وہ حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھن ہیں۔ ان میں سوائے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے سب شہزادیاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری حیات میں ہی پردہ فرما گئی تھیں اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری حیات کے بعد چھ ماہ تک حیات رہیں۔ **(تفسیر روح البیان، جلد 7، صفحہ 239، دار الکتب العلمیہ، بیروت)**

نیز مذکورہ بالا آیت مقدسہ کے تحت علامہ ابو الحسنات سید محمد احمد قادری رحمہ اللہ **فرماتے ہیں:** "فی الآیة رد علٰی من زعم من الشیعة انه علیه الصلٰوة والسلام لم یکن له من البنات الا فاطمة صلی اللہ تعالٰی علٰی ابیها وعلیها وسلم واما رقیة و ام کلثوم فربیبتاه علیه السلام" ترجمہ: اس آیت مقدسہ میں منکرین کے اس زعم باطل کا رد ہے (جو وہ کہتے ہیں) کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے علاوہ حقیقی شہزادیاں نہیں تھیں اور حضرت رقیہ و حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہما یہ دونوں حضور علیہ السلام کی ربیبہ (سوتیلی بیٹی، بیوی کی پہلے شوہر سے ہونے والی اولاد) بیٹیاں ہیں۔ ۔۔۔تو ثابت ہوا کہ حضور علیہ السلام کی متعدد صاحبزادیاں تھیں، کم از کم تین ضرور تھیں، اس لیے کہ (قرآن مجید میں "بنات" یعنی "بنت" کی جمع ذِکر ہوئی ہے اور) جمع مافوق الاثنین پر آتی ہے۔"

(تفسیر حسنات، جلد 5، صفحہ 413، مطبوعہ ضیاء القرآن، لاہور)

تفسیر در منثور میں آیت ﴿اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ﴾ کے تحت یہ روایت موجود ہے: "عن ابن عباس قال: کان أکبر ولد رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم القاسم ثم زینب ثم عبد اللہ ثم أم کلثوم ثم فاطمة ثم رقیة" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی اولاد حضرت قاسم ہیں، پھر سیدہ زینب، پھر جناب عبد اللہ، پھر سیدہ ام کلثوم، پھر سیدہ فاطمہ، پھر سیدہ رقیہ ہیں۔ **(تفسیر در منثور، جلد 8، صفحہ 652، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)**

تفسیر ابن کثیر میں آیت ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ﴾ کے تحت ہے: "ولد له القاسم

والطيب والطاهر من خديجة رضي الله عنها، فماتوا صغارا ۔۔۔ وكان له صلى الله عليه وسلم من خديجة أربع بنات: زينب ورقية وأم كلثوم وفاطمة رضي الله عنهم أجمعين، فمات في حياته صلى الله عليه وسلم ثلاث، وتأخرت فاطمة رضي الله عنها حتى أصيبت به صلى الله عليه وسلم، ثم ماتت بعده لستة أشهر" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہزادے حضرت قاسم، طیب اور طاہر رضی اللہ عنہم حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے پیدا ہوئے اور بچپن میں ہی وفات پاگئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے چار شہزادیاں ہیں: حضرت زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہن۔ تین شہزادیاں آپ علیہ السلام کی ظاہری حیات میں ہی وفات پا گئیں اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حیات رہیں۔ حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے غم میں آپ کے چھ ماہ بعد رحلت فرما گئیں۔ (تفسیر ابن کثیر، جلد 6، صفحہ 381، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

حدیث پاک سے دلائل:

مجمع الزوائد میں حدیث پاک ہے: "وعن ابن عباس: أن خديجة ولدت لرسول الله صلى الله عليه وسلم ستة: عبد الله، والقاسم، وزينب، ورقية، وأم كلثوم، وفاطمة، وولدت له مارية القبطية إبراهيم" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ام المؤمنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے چھ بچے ہیں: (شہزادوں میں) حضرت عبد اللہ اور حضرت قاسم ہیں اور (شہزادیوں میں) حضرت زینب، سیدہ رقیہ، سیدہ ام کلثوم اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہن ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک شہزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ حضرت ماریہ قبطیہ سے ہیں۔
(مجمع الزوائد، جلد 9، کتاب المناقب، صفحہ 217، مکتبۃ القدسی، قاہرہ)

مصنف عبد الرزاق میں حدیث پاک ہے: "ولدت خديجة للنبي صلى الله عليه وسلم القاسم، وطاهرا، وفاطمة وزينب، وأم كلثوم، ورقية" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ام المؤمنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی اولاد حضرت قاسم، طاہر، ، فاطمہ، زینب، ام کلثوم اور رقیہ رضی اللہ عنہم ہیں۔ (مصنف عبد الرزاق، جلد 7، صفحہ 493، رقم الحدیث 14009، بیروت)

بخاری شریف میں حدیث پاک ہے: "عن أم عطية رضي الله عنها قالت: دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم، ونحن نغسل ابنته" ترجمہ: حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس حال میں تشریف لائے کہ ہم آپ علیہ السلام کی شہزادی کو غسل دے رہی تھیں۔

(صحیح البخاری، جلد 1، کتاب الجنائز، صفحہ 423، مطبوعہ دار الیمامہ، دمشق)

استدلال:

اہلسنت وجماعت اور منکرین تمام مؤرخین کا اتفاق ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا وصال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال شریف کے بعد ہوا تھا۔ اب لازمی طور پر جو شہزادی پہلے فوت ہوئیں وہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ کوئی اور تھیں، ثابت ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ بھی شہزادیاں تھیں۔

سیرت وطبقات کی معتبر کتب سے دلائل:

سیرت ابن اسحاق میں ہے: "تزوجها رسول الله صلى الله عليه وسلم فولدت له بناته الأربع: زينب، ورقية، وأم كلثوم، وفاطمة" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی اور آپ کی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے چار شہزادیاں ہوئیں اور وہ حضرت زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہن ہیں۔

(سیرۃ ابن اسحاق، باب زواج النبی من خدیجۃ، صفحہ 245، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

المواہب اللدنیہ میں ہے: "اربع بنات: زينب ورقية وام كلثوم وفاطمة" ترجمہ: (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی) چار صاحبزادیاں ہیں: زینب، رقیہ، ام کلثوم، اور حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالی عنہن۔ **(المواب اللدنیہ، جلد4، صفحہ 313، مکتبہ النوریہ الرضویہ، لاهور)**

الطبقات الکبریٰ میں ہے: "زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وأمها خديجة بنت

خویلد بن أسد بن عبد العزى بن قصي و كانت أكبر بنات رسول الله صلى الله عليه وسلم "ترجمہ: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شہزادی ہیں اور آپ کی والدہ سیدہ خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزی بن قصی ہیں اور آپ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کی سب سے بڑی صاحبزادی ہیں۔

(الطبقات الکبریٰ، ذکر بنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 08، صفحہ 25، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

الطبقات الکبریٰ میں ہے:"رقية بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وأمها خديجة بنت خويلد بن أسد بن عبد العزى بن قصي "ترجمہ: سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شہزادی ہیں اور آپ کی والدہ سیدہ خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزی بن قصی ہیں۔

(الطبقات الکبریٰ، ذکر بنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 8، صفحہ 29، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

الطبقات الکبریٰ میں ہے:"أم كلثوم بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وأمها خديجة بنت خويلد بن أسد بن عبد العزى ابن قصي "ترجمہ: سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شہزادی ہیں اور آپ کی والدہ سیدہ خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزی بن قصی ہیں۔

(الطبقات الکبریٰ، ذکر بنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 08، صفحہ 30، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

الطبقات الکبریٰ میں ہے:"فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وأمها خديجة بنت خويلد بن أسد بن عبد العزى ابن قصي "ترجمہ: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شہزادی ہیں اور آپ کی والدہ سیدہ خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزی بن قصی ہیں۔

(الطبقات الکبریٰ، ذکر بنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 08، صفحہ 16، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

کتاب الثقات لابن حبان میں ہے:"تزوج رسول الله صلى الله عليه وسلم خديجة بنت خويلد بن أسد وهو بن خمس وعشرين سنة۔۔۔۔ فولد له منها زينب ورقية وأم كلثوم وفاطمة "ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ خدیجہ بنت خویلد بن اسد رضی اللہ عنہا سے پچیس سال کی عمر میں شادی کی۔۔۔ اور ام المؤمنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

حضرت زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنھن ہیں۔
(الثقات لابن حبان، جلد 1، صفحہ 46، مطبوعہ دائرۃ المعارف، ھند)

الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب میں ہے: "وأما ولده صلى الله عليه وآله وسلم فكلهم من خديجة إلا إبراهيم فإنه من مارية القبطية، وولده من خديجة أربع بنات لا خلاف في ذلك" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اولاد سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے ہے، سوائے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے جو حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے چار حقیقی شہزادیاں ہیں، اس میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ **(الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، جلد 1، صفحہ 50، مطبوعہ دار الجیل، بیروت)**

تاریخ کی معتبر کتب سے دلائل:

البدایہ والنہایہ میں ہے: "عن حكيم بن حزام قال: كان عمر رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم تزوج خديجة خمسا وعشرين سنة، وعمرها أربعون سنة۔۔۔ فولدت له القاسم، وبه كان يكنى، والطيب، والطاهر، وزينب، ورقية، وأم كلثوم، وفاطمة" ترجمہ: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو آپ کی عمر مبارک پچیس سال تھی اور سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک چالیس سال تھی اور آپ کے بطن مبارک سے حضور علیہ السلام کے شہزادے حضرت قاسم (اور انہی کے نام سے آپ کی کنیت ابو القاسم ہے)، طیب، طاہر، زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہم اجمعین کی ولادت ہوئی۔ **(البدایۃ والنھایۃ، جلد 8، صفحہ 204، مطبوعہ دار ھجر)**

تاریخ طبری میں ہے: "فتزوجها، فولدت له ولده كلهم الا ابراهيم: زينب، ورقية، وأم كلثوم، وفاطمة، والقاسم وبه كان يكنى والطاهر والطيب" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اولاد سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے

بطن مبارک سے ہوئی، سوائے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے، اور وہ یہ ہیں: حضرت زینب، رقیہ، ام کلثوم، فاطمہ، قاسم اور انہی کے نام سے آپ کی کنیت (ابو القاسم) ہے، طاہر اور طیب رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔ **(تاریخ الطبری، جلد2، صفحہ281، مطبوعہ دار المعارف، مصر)**

علامہ شمس الدین ذہبی کی کتاب تاریخ الاسلام میں ہے:"وأولاده كلهم من خديجة سوى إبراهيم، وهم: القاسم، والطيب والطاهر، وماتوا صغارا رضعا قبل المبعث، ورقية، وزينب، وأم كلثوم، وفاطمة رضي الله عنهم" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اولاد سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے ہے، سوائے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے، اور وہ یہ ہیں: (شہزادوں میں) حضرت قاسم، طیب، طاہر رضی اللہ عنہم اور یہ بچپن میں بعثت سے قبل ہی وفات پا گئے، اور (شہزادیوں میں) حضرت رقیہ، زینب، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہن ہیں۔

(تاریخ الاسلام، جلد1، صفحہ66، مطبوعہ دار الکتاب العربی، بیروت)

علامہ دینوری کی کتاب المعارف میں ہے:"وولد لرسول الله صلّى الله عليه وسلم من خديجة: القاسم وبه كان يكنى والطيّب، وفاطمة، وزينب، ورقية، وأمّ كلثوم" ترجمہ: اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے اولاد حضرت قاسم ہیں اور انہی کے نام سے آپ کی کنیت ہے اور حضرت طیب، حضرت فاطمہ، حضرت زینب، حضرت رقیہ اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہن ہیں۔ **(المعارف، جلد1، صفحہ141، مطبوعہ قاہرہ)**

الکامل فی التاریخ میں ہے:"فتزوجها فولدت له أولاده كلهم، إلا إبراهيم: زينب، ورقية، وأم كلثوم، وفاطمة، والقاسم، وبه كان يكنى، وعبد الله، والطاهر، والطيب" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اولاد سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے ہوئی سوائے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے، ام المؤمنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے آپ کی اولاد امجاد یہ ہیں: حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم

اور حضرت فاطمہ، حضرت قاسم اور انہی کے نام سے آپ کی کنیت ہے اور حضرت عبد اللہ، حضرت طاہر، حضرت طیب رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

(الکامل فی التاریخ، جلد 1، صفحہ 640، مطبوعہ دار الکتاب العربی، بیروت)

امام ابن عساکر "تاریخ دمشق "میں جناب عبد اللہ بن عباس سے مروی روایت لکھتے ہیں:"عن ابن عباس قال كان أول من ولد لرسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة قبل النبوة القاسم وبه كان يكنى ثم ولد له زينب ثم رقية ثم فاطمة ثم أم كلثوم" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، آپ نے فرمایا کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں سب سے پہلے ولادت حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی مکہ شریف میں اعلان نبوت سے قبل ہوئی اور انہی کے نام سے آپ کی کنیت ہے، پھر آپ کے ہاں حضرت زینب، پھر حضرت رقیہ، پھر حضرت فاطمہ اور پھر حضرت ام کلثوم کی ولادت ہوئی۔

(تاریخ دمشق، جلد 3، صفحہ 125، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

سیر اعلام النبلاء میں ہے:"فأولادها منه: القاسم، والطيب، والطاهر، ماتوا رضعا، ورقية، وزينب وأم كلثوم، وفاطمة" ترجمہ: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اولاد یہ ہے: (شہزادوں میں) حضرت قاسم، طیب، طاہر رضی اللہ عنہم جو بچپن میں ہی سب وفات پا چکے اور (شہزادیوں میں) حضرت رقیہ، زینب، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہن ہیں۔

(سیر اعلام النبلاء، جلد 2، صفحہ 114، مؤسسة الرسالہ، بیروت)

علم الانساب کی معتبر کتب سے دلائل:

علامہ مصعب زبیری (متوفی 236ھ) کی کتاب "نسب قریش" میں ہے:"وأما خديجة بنت خويلد، فولدت لرسول الله صلى الله عليه وسلم القاسم، والطاهر، وفاطمة، وزينب، وأم كلثوم، ورقية" ترجمہ: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے حضور علیہ السلام کے شہزادے حضرت قاسم اور حضرت طاہر اور شہزادیاں حضرت فاطمہ، حضرت زینب، حضرت ام کلثوم اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

(نسب قریش، صفحہ 231، مطبوعہ دار المعارف، قاہرہ)

الاخوۃ والاخوات للدار قطنی میں ہے:"أولاد رسول الله صلى الله عليه وسلم: فاطمة. و زينب. ورقية. وأم كلثوم ومن الذكور. القاسم وبه كان يكنى وهو أكبر ولده. وعبد الله وهو الطيب ويقال له الطاهر" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد (شہزادیوں میں) حضرت فاطمہ، زینب، رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنھن ہیں اور (شہزادوں میں) حضرت قاسم اور انہی کے نام سے آپ کی کنیت ہے اور یہ آپ کی اولاد میں سب سے بڑے ہیں اور حضرت عبد اللہ اور یہی طیب ہیں اور ان کو طاہر بھی کہا جاتا ہے۔ **(الاخوۃ والاخوات، صفحہ 22،21، مطبوعہ دار الرایہ، ریاض)**

علامہ احمد بن یحیٰی بلاذری (متوفیٰ 279ھ) کی کتاب "انساب الاشراف "میں ہے:"تزوج رسول الله صلى الله عليه وسلم خديجة بنت خويلد بن أسد۔۔۔ فولدت منه القاسم بن رسول الله صلى الله عليه وسلم. وبه كان يكنى ۔۔۔ وولدت أيضا زينب بنت رسول الله. وهي أكبر بنات رسول الله صلى الله عليه وسلم۔۔۔ وولدت خديجة لرسول الله صلى الله عليه وسلم رقية بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم۔۔۔ ولدت خديجة لرسول الله صلى الله عليه وسلم أم كلثوم۔۔۔ وولدت خديجة لرسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ خدیجہ بنت خویلد بن اسد رضی اللہ عنھا سے شادی کی ۔۔۔ اور آپ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہزادے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے اور انہی کے نام سے آپ کی کنیت ہے ۔۔۔ اور (پھر) آپ کی شہزادی حضرت زینب رضی اللہ عنھا پیدا ہوئیں، جو حضور علیہ السلام کی تمام شہزادیوں میں بڑی ہیں اور پھر سیدہ خدیجہ ہی کے بطن مبارک سے حضور علیہ السلام کے ہاں حضرت رقیہ رضی اللہ عنھا کی ولادت ہوئی ۔۔۔ اور پھر سیدہ خدیجہ ہی کے بطن مبارک سے حضور علیہ السلام کے ہاں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا کی ولادت ہوئی۔

(انساب الاشراف للبلاذری، جلد 1 صفحہ 396 تا 402، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

بنات اربعہ کے ثبوت پہ تمام علماء کا اتفاق:

امتاع الاسماع میں ہے:"اعلم أن إجماع من يعتد به انعقد على أنه كان لرسول الله صلى الله عليه وسلّم أربع بنات كلهن من خديجة، وهنّ زينب، ورقية، وأم كلثوم، وفاطمة" ترجمہ: جان لو کہ

معتبر علماء کا اجماع اس بات پر منعقد ہوا ہے کہ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی چار بیٹیاں ہیں، وہ سب حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پیدا ہوئی ہیں۔ اوران کے نام یہ ہیں۔ زینب، رقیہ، ام کلثوم، اور فاطمہ رضی اللہ عنہن۔ (امتاع الاسماع، جلد5، صفحہ341، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب میں ہے: "وأجمعوا أنها ولدت له أربع بنات كلهن أدركن الإسلام، وهاجرن، فهن: زينب، وفاطمة، ورقية، وأم كلثوم" ترجمہ: اور علماء کا اجماع ہے ام المؤمنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار حقیقی شہزادیاں ہیں، سب نے اسلام کا زمانہ بھی پایا اور ہجرت بھی کی اور وہ حضرت زینب، فاطمہ، رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہن ہیں۔

(الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، جلد4، صفحہ1818، مطبوعہ دار الجیل، بیروت)

نیز الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب میں ہے: "وولده صلى الله عليه وسلم من خديجة أربع بنات، لا خلاف في ذلك" ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے چار بیٹیاں تھیں۔ اس میں کوئی اختلاف نہیں۔

(الاستیعاب فی معرفۃ الأصحاب محمد رسول اللہ، جلد1، صفحہ50، دار الجیل، بیروت)

امام نووی شافعی رحمہ اللہ "تھذیب الاسماء" میں لکھتے ہیں: "وكان له صلى الله عليه وسلم أربع بنات: زينب تزوجها أبو العاص ۔۔۔ وفاطمة تزوجها علي بن أبي طالب رضي الله عنه ورقية وأم كلثوم تزوجهما عثمان بن عفان، تزوج رقية، ثم أم كلثوم ۔۔۔ فالبنات اربع بلا خلاف" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار حقیقی شہزادیاں ہیں: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا جن سے حضرت ابو العاص رضی اللہ عنہ نے شادی کی ۔۔۔ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا عقد مولائے کائنات حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ہوا اور حضرت رقیہ اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہما یکے بعد دیگرے جناب عثمان رضی اللہ عنہ کے عقد میں آئیں یعنی پہلے آپ کی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا سے شادی ہوئی، پھر (ان کی وفات کے بعد) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے ہوئی ۔۔۔ اور بغیر کسی اختلاف کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار

حقیقی شہزادیاں ہیں۔

(تہذیب الأسماء، فصل فی أبناءہ وبناتہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد1، صفحہ26، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

علامہ زرقانی مالکی رحمہ اللہ **فرماتے ہیں:** "وأربع بنات: زینب ورقیة وأم کلثوم وفاطمة، وکلهن أدرکهن الإسلام وهاجرن معه" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار حقیقی شہزادیاں ہیں: حضرت زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہن۔ سب نے اسلام کا زمانہ بھی پایا اور آپ کے ساتھ ہجرت بھی کی۔ **(شرح الزرقانی علی المواهب، جلد4، صفحہ313، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)**

منکرین کی معتبر کتب سے بنات اربعہ کا ثبوت:

منکرین کی معتبر ترین کتاب "اصول کافی" میں ہے: "تزوج خدیجة وهو ابن بضع وعشرین سنة فولد له منها قبل مبعثه صلی اللہ علیه وسلم القاسم ورقیة وزینب وام کلثوم وولد له بعد المبعث الطیب والطاهر وفاطمة" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بیس سال سے زائد عمر میں شادی کی۔ بعثت سے پہلے ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے آپ کی اولاد حضرت قاسم، حضرت رقیہ، حضرت زینب اور حضرت ام کلثوم پیدا ہوئیں اور بعثت کے بعد حضرت طیب، حضرت طاہر اور سیدہ فاطمہ پیدا ہوئیں۔

(اصول کافی مترجم، جلد3، باب مولد النبی، صفحہ5، مطبوعہ کراچی)

منکرین کی معتبر کتاب "منتهی الآمال" میں ہے: "ورد فی قرب الاسناد عن الامام الصادق علیه السلام انه ولد لرسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم من خدیجة: القاسم والطاهر و فاطمة وام کلثوم و رقیة و زینب" ترجمہ: قرب الاسناد میں امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ام المؤمنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ اولاد ہوئی: حضرت قاسم، طاہر، فاطمہ، ام کلثوم، رقیہ، زینب رضی اللہ عنہم اجمعین۔

(منتهی الآمال، جلد1، فصل ثامن فی بیان احوال ابناء النبی، صفحہ150، مطبوعہ دار الاسلامیة، بیروت)

ملا باقر مجلسی کی کتاب "حیاة القلوب" میں ہے: "وخدیجه خدا او را رحمت کند از من طاهر

مطہر را بھم رسانید کہ او عبد اللہ بود و قاسم را آورد و فاطمۃ و رقیۃ و زینب و ام کلثوم از او بھم رسیدہ اند" یعنی اللہ تعالیٰ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنھا پر رحم فرمائے کہ اس کے بطن سے میری اولاد ہوئی: طاہر، مطہر، عبد اللہ، قاسم، فاطمہ، رقیہ، زینب اور ام کلثوم رضی اللہ عنہم اجمعین۔

(حیاۃ القلوب، جلد 3، باب پنجم، صفحہ 218، 217، مطبوعہ انتشارات سرور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

01محرم الحرام1446ھ/08جولائی2024ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے